سوال

(269)قبائلی عادت ہے کہ عورتیں مردوں کو بوسہ دیتی ہیں۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت ریاض شہر میں رہ رہاہوں اوراس شہر میں میرے بہت ہی قریبی عزیز بھی ہیں مثلامیری خالہ زاد بہنیں، میرے چچوں کی بیویاں اور میرے چچوں کی بیٹیاں وغیرہ، میں جب ان کی ملاقات کےلئے جاتا ہوں توانہیں سلام کہتااور بوسے دیتا ہوں اوروہ میرے ساتھ ننگے منہ بیٹھ جاتی ہیں ،مجھے اس سے بہت انقباض محسوس ہوتا ہے جب کہ اکثر جنوبی علاقوں میں میل ملاقات کا یہی طریقہ ہے تواس صورت حال میں مجھے کیا کرنا چاہیۓ ؟رہنمائی فرمائیں ،جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عادت بہت بری ، منکراور شریعت مطہرہ کے خلاف ہے آپ کےلئے عورتوں کو بوسہ دینا اوران سے مصافحہ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ آپ کے چچوں کی بیویاں اوربیٹیاں اورخالہ کی بیٹیاں اوراس طرح کی دیگر عورتیں آپ کی محارم نہیں ہیں لہذاان پر واجب ہے کہ وہ آپ سے پردہ کریں اورآپ کے سامنے اپنی زینت کا اظہار نہ کریں کہ ارشادباری تعالی ہے :

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ (الاحزاب ۳۳/۵۳)

''اورجب پیغمبروں کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو توپردے کے پیچھے سے مانگویہ تمہارے اوران (دونوں) کے دلوں کےلئے بہت پاکیزگی کی بات ہے ۔''

علماء کے صحیح قول کے مطابق اس آیت کریمہ کا حکم عام ہے جوازواج مطہرات رضی اللہ عنہما کےلئے بھی ہے اوردیگرسب مسلمان عورتوں کےلئے بھی اورجو شخص یہ کہے کہ اس آیت کا حکم صرف ازواج مطہرات کےلئے ہے تواس کا قول باطل اوربے دلیل ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے سورہ نورمیں تمام عورتوں کے بارے میں یہ ارشادفرمایا ہے :

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ (النور ۳۱/۲۴)

''اوراپنی آرائش (یعنی زیورکے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں مگراپنے شوہروں یااپنے باپ یااپنے خسر کے سامنے ۔''

تواس آیت میں جن لوگوں کو مستثنی قراردیاگیا ہے ، آپ ان میں سے نہیں ہیں بلکہ آپ اپنے چچااورخالہ کی بیٹیوں اوراپنے چچوں کی بیویوں کےلئے اجنبی ہیں یعنی اجنبی اس معنی میں کہ آپ ان کےلئے محرم نہیں ہیں لہذاواجب ہے کہ آپ ان عورتوں کو بھی یہ مسئلہ بتادیں جوہم نے آپ کے سامنے ذکرکیا ہے اورانہیں بھی یہ فتوی پڑھ کر سنادیں تاکہ آئندہ وہ آپ کومعذور سمجھیں اورانہیں بھی شریعت کے حکم کا علم ہوجائے ۔مذکورہ آیات کے پیش نظر آئندہ ،آپ کوملاقات کے وقت صرف سلام وکلام پر اکتفا کرنا چاہیۓ ۔

نبی ﷺ سے جب ایک خاتون نے مصافحہ کرنا چاہا تو آپؐ نے فرمایا ''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ ''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ کبھی بھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپؐ عورتوں سے بیعت زبانی لیا کرتے تھے۔ ''اور صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قصہ افک کے ضمن میں مذکور ہے کہ ''میں نے جب حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا، انہوں نے پردے کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے دیکھا تھا۔ ''اس سے معلوم ہوا کہ پردے کا حکم نازل ہونے کے بعد عورتیں اپنے چہروں کو چھپا کر رکھتی تھیں۔ اللہ تعالی مسلمانوں کے احوال کی اصلاح فرمائے اور انہیں دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائے۔ واللہ ولی التوفیق۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ366

محدث فتویٰ